تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 28 2021

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک سوایک واں یوم یاسیس جشن تقریبات: شیخ الجامعہ نے نمائش کا افتتاح کے ساتھ کتابوں کی رسم رونمائی کی

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا ایک سوایک واں یوم تاسیس دو کتابوں کی رسم اجرا اور نمائش کی افتتاح کے ساتھ شروع ہوا۔نمائش کا عنوان' جامعہ ملیہ اسلامیہ کے بنیادگزار اور سرپرست' تھا جس کا افتتاح شیخ الجامعہ پروفیسر نجمہ اختر اور سابق شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ اوراس موقع کے مہمان خصوصی سید شاہد مہدی نے ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کیا۔مرحوم شفیق الرحمان قدوائی کے صاحب زادے جناب صدیق الرحمان قدوائی کتاب کی رسم اجرا اور افتتاحی اجلاس کے مہمان اعزازی تھے۔افتتاحی اجلاس میں مسجل ڈاکٹر ناظم حسین الجعفری، جامعہ کے ڈینز،اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر اسٹاف نے شریک رہے۔

ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، پریم چند آرکائیوز اور یونیورسٹی لٹریری سینٹر نے مشترکہ طور پر پروگرام کا انعقاد کیا تھا۔نمائش میں جامعہ کے بنیادگزاروں کے ادب پارے اوران سے متعلق ادبی مواد، نایاب تصویریں اور دیگر دستاویزی مواد رکھا گیا تھا۔

شیخ الجامعہ پروفیسر نجمہ اختر نے اپنی تقریر میں جملہ مصنفین کو بحران کے اس دور میں ان کی گراں قدر تصنیفات کو منظر عام پر لانے کے لیے مبارک باد دی۔انھوں نے کہا کہ اس سے نامساعد حالات میں اپنی دانشورانہ کاوشوں میں مصروف کار رہنے کے لیے سلسلے میں ان کی شدید دلچسپی، گہرے شغف اور پرخلوص کوشش کا پتا چلتا ہے۔

ڈاکٹر طارق ، یونیورسٹی لائبریرین نے اپنے خیر مقدمی کلمات میں اس بات زور دیا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پچھلے تین برسوں میں لگاتار بہتر مظاہرہ کیا ہے اور مشکل حالات کے باوجود کامیابی اور کامرانی حاصل کی ہے۔جامعہ لائبریری کی کوشش ہے کہ وہ ہر صارف تک پہنچے اوراسے ممکنہ وسائل اور خدمات مہیا کرا سکے۔

ڈاکٹر صبیحہ زیدی، ڈائریکٹر پریم چند آرکائیوز اور لٹریری سینٹر نے کتاب کی رسم اجرا کا پروگرام کرایا تھا۔جامعہ سے متعلق اہم

دستاویزات اور مواد کے تحفظ میں پریم چند آرکائیوز اپنا جو رول نبھا رہا ہے اس کے متعلق انھوں نے واقف کرایا اور ان کتابوں کے مصنفین کو بنیاد گزاروں کی کاوشوں اور مساعی کی اہمیت پر غور و خوض کرنے کی دعوت دی۔

ڈاکٹر شاہد مہدی نے مصنفین کی کاوشوں پر اپنے خیالات و افکار کا اظہار کیا اور اس بات پر زور دیا کہ یہ کتابیں ان مصنفین کی بیش قیمت خدمات ہیں۔

ڈاکٹر ناظم حسین الجعفری، مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر کے ساتھ یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔اس پروگرام میں جن کتب کی رسم رونمائی عمل میں آئی ان کی تفصیل یہ ہے:

۱۔تحریک آزادی اور قیام جامعہ، سرورالہدیٰ، پروفیسر صبیحہ زیدی پریم چند آرکائیوز اینڈ لٹریری سینٹر جامعہ ملیہ اسلامیہ۔اس کتاب میں شفیق الرحمٰن قدوائی کے خطوط اور مضامین کی تدوین و ترتیب ہے۔شفیق الرحمان قدوائی جامعہ کے ایک المنائی ہیں اور جامعہ کی تعمیر و ترقی میں جن کا اہم رول رہا ہے۔

۲۔میری دو درسگاہیں، غلام حیدر۔یہ بھی جامعہ کے طالب علم رہ چکے ہیں۔جامعہ کے آغاز سے لے کر اس کی ارتقائی تاریخ پر یہ کتاب مثالی حیثیت رکھتی ہے۔

۳۔پریم چند کے شاہکار افسانے، ڈاکٹر سید محمد عامر، پریم چند کی تحریروں میں خواتین کی عکاسی کے مختلف پہلوؤں پر یہ کتاب روشنی ڈالتی ہے۔

۴۔سسٹینبل ایبل ڈولپمنٹ انوائرونمنٹل ایشوز اینڈ سیلف سسٹینڈ سوسائٹی، پروفیسر عتیق الرحمٰن اور دیگر نے اسے ترتیب دیا ہے۔شعبہ جغرافیہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ۔آج کے موجودہ ماحولیاتی بحران کو دیکھتے ہوئے یہ اہم کتاب ہے۔اس میں پائیدار ترقی کے متعلق نئی بصیرت افزا باتیں ہیں اور اہم ماحولیاتی مسائل کو اجاگر کیا گیا ہے۔

۵۔جامعہ المنائی کی تصنیف کردہ ایک ببلیوگرافی جس کا عنوان ہے 'ببلیو گرافی آف جامعہ کلیکشن' اسے ڈاکٹر حسین لائبریری نے شائع کیا ہے۔صارفین کے لیے یہ انتہائی کارآمد کتاب ہے۔

اس سے قبل فیکلٹی فائن آرٹس نے اساتذہ آرٹسٹوں کے کاموں کی ایک ورچوئل انٹرنیشنل آرٹ نمائش رکھی تھی جس میں آٹھ ملکوں کے آرٹ ورک شامل تھے اور ملک کی ستائیس مرکزی اور ریاستی یونیورسٹیوں کے کاموں کو نمائش میں رکھا گیا تھا۔نمائش کا عنوان تھا

In Continuum: Chiselling the Mind"

ایک سو ایک فن کاروں کے شہ کاروں کو اس نمائش میں رکھا گیا تھا کیوں کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ اپنا ایک سو ایک واں یوم تاسیس منا رہی ہے۔یہ نمائش ایک آغاز کے طور پر وراثت کو آگے بڑھانے کے امکانات کے ساتھ ایک سو ایک واں اعداد سے

متعلق جملہ پہلوؤں کا یا ایک ایک کے جائزے کی نمائندہ ہے۔اس نمائش میں پینٹنگز، گرافک پرنٹس، سنگ تراشی کے نمونے، ڈیجیٹل پرنٹس، ڈرائنگس، تصاویر، ویڈیو آرٹ اور تصورات پر مبنی آرٹ ورک شامل تھیں۔

ورچوئل نمائش کے ساتھ ساتھ نئی دہلی کے فن کاروں کی مصوری جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ایم ایف حسین آرٹ گیلری میں شیخ الجامعہ پروفیسر نجمہ اختر کل صبح ساڑھے نو بجے افتتاح کریں گی۔صبح گیارہ بجے ایک نمایاں اور ممتاز ہندوستانی مصور و فنکار انجولی ایلومینن تمام مصوروں کے ساتھ شریک ہوں گے اور دیگر فنکاروں سے بھی ورچوئل مذاکرات میں جڑیں گے۔اس موقع پر ایک کٹیلاگ بھی جاری کیا جائے گا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی